بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 6 اکتوبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ آبکاری و محصولات

جھنگ، فیصل آباد 07-2006 کے دوران گاڑیوں کی ٹوکن فیس کی مد میں آمدنی و دیگر تفصیل

*76: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جھنگ اور فیصل آباد 2006 اور 2007 کے دوران گاڑیوں کی ٹوکن فیس کی مد میں کتنی آمدنی ہوئی تفصیل سال وار فراہم کی جائے؟

(ب) گاڑیوں کی ٹوکن فیس قومی خزانے میں جمع کروائی جاتی ہے یا محکمے کے اپنے اکاؤنٹ میں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2008   تاریخ ترسیل 15 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جھنگ، فیصل آباد اضلاع میں 2006 اور 2007 کے دوران گاڑیوں کی ٹوکن فیس کی مد میں آمدنی کی تفصیل سال وار درج ذیل ہے:-

ضلع	سال	آمدن
جھنگ	2006	2,67,30,976 روپے
	2007	3,09,70,751 روپے
فیصل آباد	2006	20,26,12,184 روپے
	2007	20,27,47,631 روپے

(ب) گاڑیوں کی مذکورہ بالا فیس حکومت پنجاب کے اکاؤنٹ میں جمع کروائی جاتی ہے اس ضمن میں محکمہ کا کوئی اکاؤنٹ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2008)

2005 سے آج تک محکمہ آبکاری و محصولات میں بھرتی افراد و دیگر معاملات کی تفصیلات

***80: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) یکم جنوری 2005 سے آج تک محکمہ آبکاری و محصولات میں کتنے افراد کو بھرتی کیا گیا ان کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور ڈومی سائل کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) اگر ان کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا تو میرٹ بنانے کا طریقہ کار اور میرٹ لسٹ فراہم کی جائے؟

(ج) میرٹ بنانے والے اور ریکروٹمنٹ کمیٹی میں شامل افسران کے نام عہدہ اور گریڈ کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 15 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یکم جنوری 2005 سے آج تک محکمہ آبکاری و محصولات میں جتنے افراد کو بھرتی کیا گیا ان کے نام / ولدیت / عہدہ، گریڈ / تعلیمی قابلیت اور ڈومیسائل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) بمطابق میرٹ بھرتی کیا گیا- میرٹ کا طریق کار گورنمنٹ پنجاب کا مجوزہ ہے- میرٹ کا طریق کار لسٹ میں مندرج ہے- میرٹ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو کہ اکتالیس صفحات پر مشتمل ہے-

(ج) میرٹ بنانے والے اور ریکروٹمنٹ کمیٹی میں شامل افسران کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام افسران	عہدہ	گریڈ
	دفتر ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب		
1	سکندر سلطان راجہ ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب لاہور	چیئرمین اینڈ اپائنٹنگ اتھارٹی	20
2	جاوید اشرف ڈار، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب	اپائنٹنگ اتھارٹی	20
3	راجہ محمد حفیظ اختر، ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، پنجاب	ممبر	18
4	فضل عباس، ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن) ایکسائز اینڈ	ممبر	18

	ٹیکسیشن، پنجاب		
5	محمد اقبال ناصر، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر (ہیڈ کوارٹر) پنجاب	ممبر	17
6	نوید احمد، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (ای اینڈ اے) ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب	ممبر	17
7	شیخ محمد سلیم، سسٹم اینالسٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب	ممبر	16

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2008)

سال 09-2008، وصولیوں کی تفصیلات

*3561: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رواں مالی سال 09۔2008 کے لئے محکمہ ایکسائز میں وصولیوں کا ہدف 15 ارب 10 کروڑ روپے رکھا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ 10 ماہ میں صرف 7 ارب 90 کروڑ کی ریکوری ہو سکی؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو اتنی کم ریکوری (وصولی) کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) درست یہ ہے کہ رواں مالی سال 09-2008 کے لئے محکمہ ایکسائز و ٹیکسیشن میں وصولیوں کا ہدف 15 ارب 14 کروڑ 5 لاکھ 69 ہزار روپے رکھا گیا تھا۔

(ب) درست یہ ہے کہ گزشتہ 10 ماہ میں صرف 7 ارب 37 کروڑ 41 لاکھ 68 ہزار ایک سو 92 روپے کی ریکوری کی گئی ہے۔

(ج) کم ریکوری (وصولی) کی وجوہات درج ذیل ہیں:-

جھنڈی "الف"

1-پراپرٹی ٹیکس:-

مالی سال 09-2008 کا ہدف مندرجہ ذیل اصلاحات پر دیا گیا جو پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکیں۔

(الف) 116 ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد۔

(ب) ذاتی استعمال اور کرایہ پر دی گئی جائیدادہائے سے متعلق نکات بابت ویلوایشن ٹیبل میں ترامیم۔

(ج) توسیع ٹیکس دائرہ کار بابت غیر تشخیص شدہ ایریاجات۔

(د) ٹیکس سے معافی کے دائرہ کار میں مزید لچک / چھوٹ۔

2۔موٹر وہیکل ٹیکس:۔

موٹر وہیکل ٹیکس کی مد میں تجویز شدہ ٹارگٹ سے کم وصولی کی درج ذیل وجوہات ہیں:۔

1) گاڑیوں کی رجسٹریشن پر ود ہولڈنگ ٹیکس کا لگایا جانا۔

2) سالانہ ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی پر ایڈوانس انکم ٹیکس میں اضافہ۔

3) گاڑیوں کی لیزنگ اور فنانسنگ پالیسی میں سختی۔

4) گاڑیوں کی امپورٹ پر تین سال سے زیادہ پرانی گاڑی کی شرط کا نفاذ۔

5) مزید کھپت کی گنجائش کا نہ ہونا۔

6) گاڑیوں کی قیمت میں اضافہ۔

7) لگژری ٹیکس کا نفاذ۔

8) گاڑیوں کی لیٹ رجسٹریشن پر پینلٹی کا نفاذ۔

(تاریخ وصولی جواب 22اکتوبر 2009)

ضلع خانیوال-گاڑیوں کی ٹوکن فیس کی تفصیلات

*3665:جناب محمد یار ہراج: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع خانیوال میں 08-2007 اور 09-2008 میں گاڑیوں کی ٹوکن فیس کی مد میں کتنا ریونیو اکٹھا ہوا اور کتنی گاڑیوں کو ٹوکن فیس کی ادائیگی نہ ہونے پر بند کیا گیا؟

(ب) مذکورہ ضلع میں مذکورہ عرصہ کے ٹوکن ادانہ کرنے کی وجہ سے کئے گئے جرمانہ کی کل رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 05جون 2009 تاریخ ترسیل 4جولائی 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع خانیوال میں 08-2007 اور 09-2008 میں گاڑیوں کی ٹوکن فیس کی مد میں ریونیو کی تفصیل بالترتیب درج ذیل ہے:۔

-1 Rs. 22,308,505/-

Rs. 23,563,080/- -2

3-بند کی گئی تعداد گاڑیاں: 215اور326

(ب) مذکورہ ضلع میں مذکورہ عرصہ کے دوران وصول کئے گئے جرمانہ کی تفصیل بالترتیب درج ہے:-

Rs. 115,993/- -1

Rs. 235,425/- -2

(تاریخ وصولی جواب10 ستمبر2009)

ضلع لاہور۔زون2اور8میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں آمدن ودیگر تفصیلات

*3738: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیر آبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کی دونوں زون2اور8میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں دو سال2007-08 میں آمدن کاکیاٹارگٹ تھا؟

(ب) متذکرہ دونوں زونوں2اور8میں کتنی اپیلیںDirectorsکے آفس میںPend ہیں؟

(تاریخ وصولی16 جون2009 تاریخ ترسیل18 جولائی2009)

جواب

وزیر آبکاری ومحصولات

(الف) ضلع لاہور کی دونوں زون2اور8میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سال2007-08 میں آمدن کاٹارگٹ اورریکوری مندرجہ ذیل تھا۔

زون	ٹارگٹ	ریکوری
2	132.245(ملین)	33.888 (ملین)
8	140.879 (ملین)	32.332 (ملین)

(ب) ضلع لاہور کی دونوں زون2اور8میں اس وقت مندرجہ ذیل اپیلیںPending ہیں۔

زون	Pendingاپیلیں
2	20
8	18

(تاریخ وصولی جواب18 ستمبر2009)

ڈائریکٹر ایکسائز فیصل آباد-2007تا2009فراہم کردہ بجٹ اور استعمال

*3863: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ڈائریکٹر ایکسائز فیصل آباد کو مالی سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے/ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی پر خرچ ہوئی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(د) کتنی رقم ان سالوں کے دوران ڈائریکٹر کے دفتر کی تزئین و آرائش پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 5 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن فیصل آباد کو سال 08-2007 اور 09-2008 میں جتنی رقم تنخواہوں اور دیگر اخراجات کے لئے فراہم کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	
2007-08	1426783روپے
2008-09	1479976روپے

(ب) ان سالوں کے دوران جتنی رقم تنخواہوں اور ٹی اے/ڈی اے پر خرچ ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال تفصیل اخراجات

2007-08	دفتر ڈائریکٹر	فیصل آباد	جھنگ	ٹوبہ ٹیک سنگھ
تنخواہیں	885772	22768045	5740879	3879590
ٹی اے/ ڈی اے	47071	145388	177257	92293

سال تفصیل اخراجات

2008-09	دفتر ڈائریکٹر	فیصل آباد	جھنگ	ٹوبہ ٹیک سنگھ
تنخواہیں	842960	29441667	5775267	4460876
ٹی اے/ڈی	13464	180856	154504	73754

اے				

(ج) جتنی رقم مذکورہ سالوں میں یوٹیلٹی بلوں کی ادائیگی پر خرچ ہوئی اس کی تفصیل

2007-08

مد	دفتر ڈائریکٹر	دفتر فیصل آباد	دفتر جھنگ	دفتر ٹوبہ ٹیک سنگھ
بل بجلی	-	195068	94372	31985
بل ٹیلیفون	48261	74869	34005	12599
بل گیس	-	-	8640	-
بل پانی	-	70210	-	-

2008-09

بل بجلی	-	152291	125615	44994
بل ٹیلی فون	36001	112259	52354	21497
بل گیس	-	-	12515	-
بل پانی	-	105000	-	-

(د) ان سالوں کے دوران ضلعی دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن فیصل آباد بشمول دفتر ڈائریکٹر جو رقم فراہم کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	رقم	جس ادارہ نے خرچ کی
2007-08	96638.07	ورکس اینڈ سروسز ڈیپارٹمنٹ
2008-09	Nil	

(ہ) فیصل آباد ڈویژن میں جتنی رقم سال 2007-08 اور 2008-09 میں سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول پر خرچ ہوئی:-

2007-08

تفصیل مد　　　　جو رقم خرچ ہوئی

	دفتر ڈائریکٹر	فیصل آباد	جھنگ	ٹوبہ ٹیک سنگھ
گاڑیوں کی مرمت	19858	159185	58232	49831
پٹرول	91943	199352	103690	79960

2008-09

گاڑیوں کی مرمت	49490	221804	54389	49406
پٹرول	67730	327860	134353	89000

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

ڈائریکٹر ایکسائز فیصل آباد میں تعینات آفیسرز کی تعداد و تفصیل

*3864: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈائریکٹر ایکسائز فیصل آباد کے ماتحت گریڈ 16 اور اوپر کی کتنی اسامیاں گریڈ وائز ہیں؟

(ب) ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(د) کتنے ملازمین کے خلاف یکم جنوری 2009 سے آج تک شکایات کس کس بنا پر موصول ہوئی ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی بتائیں؟

(ہ) کتنے ملازمین کو یکم جنوری 2009 سے آج تک کیا کیا سزائیں دی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 5 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن فیصل آباد کے ماتحت گریڈ 16 اور اوپر کی اسامیوں کی تفصیل جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت اور عہدہ اور گریڈ جھنڈی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام عہدہ گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل جھنڈی (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ملازمین کے خلاف یکم جنوری 2009 سے آج تک جو شکایات موصول ہوئیں ان کی تفصیل جھنڈی (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ملازمین کے خلاف یکم جنوری 2009 سے آج تک جو سزائیں ہوئیں ان کی تفصیل جھنڈی (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

صوبہ میں شراب بنانے والی فیکٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3979: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں شراب بنانے والی فیکٹریاں کتنی اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان میں شراب کی کون کون سی اقسام تیار کی جاتی ہیں؟

(ج) ان فیکٹریوں سے سالانہ کتنا ٹیکس حکومت کو وصول ہوتا ہے؟

(د) ان فیکٹریوں سے تیار کردہ شراب کن کن اداروں ہوٹلوں اور فرموں کو فروخت کی جاتی ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان شراب کی فیکٹریوں کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 17 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) صوبہ پنجاب میں شراب بنانے والی صرف ایک فیکٹری ہے۔ جس کا نام MURREE BREWERY CO. ہے اور وہ نیشنل پارک روڈ راولپنڈی میں واقع ہے۔

(ب) اس میں جن اقسام کی شراب تیار کی جاتی ہے اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) راولپنڈی میں MURREE BREWERY CO. سال 2008-09 میں حکومت کو 183,100,000 روپے ٹیکس وصول ہوا ہے۔

(د) اس فیکٹری سے تیار کردہ شراب مندرجہ ذیل ہوٹلوں کو فراہم کی جاتی ہے۔

1- آواری ہوٹل لاہور
2- پرل کانٹی نینٹل ہوٹل لاہور
3- ہولی ڈے ان لاہور
4- ایمبیسیڈر ہوٹل لاہور
5- پرل کانٹی نینٹل ہوٹل مری
6- پرل کانٹی نینٹل ہوٹل راولپنڈی
7- سیرینا ہوٹل فیصل آباد
8- رمدہ ہوٹل ملتان

ان کے علاوہ سندھ، بلوچستان، اسلام آباد اور آزاد کشمیر میں جن کو لائسنس جاری ہوئے ہیں صرف ان کو شراب فروخت کی جاتی ہے۔

(ہ) لائسنس حدود آرڈیننس 1979 کے تحت جاری کئے گئے ہیں جو کہ صرف غیر مسلم ملکی و غیر ملکی افراد کے لئے شراب کی فروخت واستعمال کی اجازت دیتے ہیں کیونکہ آئینی طور پر غیر مسلم اقلیتوں کے حقوق کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

لاہور ریجن "سی" 09-2008 میں وصولی کی تفصیلات

*3990: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ریجن "سی" کو مالی سال 09-2008 میں ساڑھے تین ارب روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رقم میں سے صرف ایک ارب 82 کروڑ روپے کا ہدف حاصل کیا گیا؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ہدف سے کم وصولی کی کیا وجوہات ہیں نیز حکومت ہدف کی مکمل وصولی کے لئے آئندہ کون سے خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ لاہور ریجن "سی" کو مالی سال 09-2008 میں ساڑھے تین ارب روپے وصولی کا ہدف دیا گیا تھا۔

(ب) ریجن "سی" لاہور نے مالی سال 09-2008 میں مختلف ٹیکسوں کی مد میں 1840259844 روپے وصول کئے۔

(ج) موٹر وہیکل ٹیکس کی وصولی میں کمی کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں:۔

1-گاڑیوں کی رجسٹریشن پر ود ہولڈنگ ٹیکس کا لگایا جانا۔

2-سالانہ ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی پر ایڈوانس انکم ٹیکس میں اضافہ۔

3-گاڑیوں کی لیزنگ اور فنانسنگ پالیسی میں سختی۔

4-گاڑیوں کی امپورٹ پر تین سال سے زیادہ پرانی گاڑی کی شرط کا نفاذ۔

5-مزید کھپت کی گنجائش کا نہ ہونا۔

6-گاڑیوں کی قیمت میں اضافہ۔

7-لگژری ٹیکس کا نفاذ۔

8-گاڑیوں کی لیٹ رجسٹریشن پر پینلٹی کا نفاذ۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

ڈوپلیکیٹ رجسٹریشن بک جاری کرنے کی تفصیلات

*4035: رانا بابر حسین: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی نئی رجسٹریشن پالیسی کے تحت گاڑیوں کی رجسٹریشن کے بعد اصل کاغذ مالک کو واپس کر دیئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ رجسٹریشن بک کی چوری / گمشدگی کی صورت میں مالک گاڑی کو ڈوپلیکیٹ رجسٹریشن بک جاری کروانے کے لئے از سر نو اصل کاغذات جن کی پہلی رجسٹریشن کے وقت ڈیمانڈ کی جاتی ہے پھر دوبارہ مہیا کرنے کا کہا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اصل کاغذات کم ہونے کی صورت میں ڈوپلیکیٹ رجسٹریشن بک جاری نہیں کی جاتی جب تک مالک اصل کاغذات محکمہ کو مہیا نہ کر دے حالانکہ محکمہ کے پاس ان تمام کاغذات کی کاپیاں پہلے سے موجود ہوتی ہیں؟

(د) کیا حکومت ڈوپلیکیٹ رجسٹریشن کاپی کے اجرا کے لئے اصل کاغذات کی شرائط ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) پنجاب کے 25 اضلاع میں گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کا نظام نافذ ہے اور رجسٹریشن کے بعد ان اضلاع میں اصل کاغذات مالک کو واپس کر دیئے جاتے ہیں جبکہ باقی اضلاع میں ایسا نہیں ہے۔

(ب) پنجاب کے جن اضلاع میں کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کا نظام نافذ ہے وہاں اصل کاغذات طلب کیے جاتے ہیں کیونکہ اصل کاغذات بوقت رجسٹریشن مالک کو واپس کر دیئے جاتے ہیں۔

(ج) پنجاب کے 25 اضلاع میں کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کا نظام نافذ ہے وہاں اصل کاغذات طلب کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ محکمہ کے پاس صرف فائل کا عکسی ریکارڈ موجود ہوتا ہے اس لیے

ڈوپلیکیٹ رجسٹریشن بک جاری کرتے وقت اصل کاغذات طلب کئے جاتے ہیں تاکہ مالک گاڑی کے علاوہ کوئی دوسرا شخص ڈوپلیکیٹ رجسٹریشن بک حاصل نہ کر سکے۔

د) چونکہ محکمہ کے پاس صرف فائل کا عکسی ریکارڈ موجود ہوتا ہے اس لیے ڈوپلیکیٹ رجسٹریشن بک جاری کرتے وقت اصل کاغذات طلب کئے جاتے ہیں تاکہ مالک گاڑی کے علاوہ کوئی دوسرا شخص ڈوپلیکیٹ رجسٹریشن بک حاصل نہ کر سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2009)

پراپرٹی ٹیکس کی تشخیص کا طریق کار و دیگر تفصیلات

*4094: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پراپرٹی ٹیکس کی تشخیص کا موجودہ طریقہ کار کیا ہے؟

(ب) غلط یا زیادہ ٹیکس لگ جانے کی صورت میں اپیل کے لئے ٹیکس کی رقم کا کتنے فی صد جمع کروانا ضروری ہوتا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 اگست 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یکم جنوری 2002 سے نافذ کردہ تشخیصی نظام کے تحت پراپرٹی ٹیکس کی تشخیص علاقہ وار (Valuation Table) کی بنیاد پر کی جاتی ہے جس میں کل رقبہ، تعمیر شدہ رقبہ، نوعیت استعمال کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

(ب) تشخیص کے خلاف اپیل 60 دنوں کے اندر بغیر ادائیگی ٹیکس کی جاسکتی ہے۔ تاہم اپیل کی موجودگی محکمہ کو بقایاجات کی وصولی میں رکاوٹ نہ بن سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

شادی ہالوں کی بکنگ پر ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات

*4227: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے شادی ہالوں کی بکنگ پر بھی ٹیکس لگایا ہوا ہے؟

(ب) شادی ہالوں کی بکنگ پر حکومت کس شرح سے ٹیکس وصول کرتی ہے، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 07 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے شادی ہالوں کی بکنگ پر کوئی ٹیکس عائد نہ کیا ہے۔

(ب) جزو (الف) میں جواب دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

لاہور۔موٹر برانچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4231: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

لاہور میں محکمہ ایکسائز کی کل کتنی موٹر رجسٹریشن برانچیں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(تاریخ وصولی 07 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

لاہور میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی موٹر رجسٹریشن برانچ 2-اے فرید کوٹ روڈ پر واقع ہے اور اس میں موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی (MRAs) کی تعداد چار ہے۔نیز ایک نئی برانچ (Cantt) DHA میں بھی کھولی جا رہی ہے جس کا عنقریب افتتاح متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 اکتوبر 2009)

ضلع وہاڑی میں محکمہ کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*4374: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ ایکسائز کے کتنے دفاتر کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) ان دفاتر کو سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی تفصیل ضلع وائز بتائیں؟

(ج) ان دفاتر میں کتنے ملازمین کس کس جگہ کام کر رہے ہیں، تفصیل گریڈ 9 اور اوپر کی فراہم کی جائے؟

(د) ان ملازمین کے ان دو سالوں کے تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے کے اخراجات بتایئں؟

(ہ) ان دفاتر میں کتنی گاڑیاں ہیں ان کے نمبر اور ماڈل بتائیں؟

(و) ان گاڑیوں کے اخراجات دو سالوں کے بتائیں؟

(تاریخ وصولی 05 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ ایکسائز کے تین دفاتر مندرجہ ذیل مقامات پر قائم ہیں۔

1۔دفتر ڈسٹرکٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر ضلع وہاڑی، عقب جنرل بس اسٹینڈ خانیوال روڈ وہاڑی

2۔ ذیلی دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن تحصیل بورے والا سول لائن نزد لاہور روڈ بورے والا

3۔ذیلی دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن تحصیل میلسی متر و روڈ میلسی۔

(ب) ضلع وہاڑی کے ان دفاتر کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران سالانہ فراہم کی گئی کل رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سالانہ فراہم کردہ کل رقم	سال
Rs. 5,722,906	2007–08
Rs. 5,813,181	2008–09

(ج ضلع وہاڑی کے ان دفاتر میں گریڈ 9 اور اس سے اوپر گریڈ کے 10 ملازمین کی تفصیل مع جگہ تعیناتی درج ذیل ہے:۔

دفتر ڈسٹرکٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر وہاڑی

دفتر/ عہدہ ملازم	گریڈ	تعداد
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	BPS–17	1
اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	BPS–16	1
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹرز	BPS–14	3

ذیلی دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن تحصیل بورے والا

اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	BPS–16	1
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹرز	BPS–14	3

ذیلی دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن تحصیل میلسی

ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر	BPS–14	1

(د) ان ملازمین کے سال 09-2008/ 08-2007 کے دوران تنخواہوں اور ٹی اے/ ڈی اے کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ٹی اے/ ڈی اے	تنخواہ ملازمین	سال
Rs. 16,370	Rs. 1,287,408	2007–08

Rs. 18,710	Rs. 1,584,576	2008-09

(ہ) دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ضلع وہاڑی میں ایک عدد جیپ پوٹھوہار ہے۔ جس کا نمبر MNN-6000 اور ماڈل 1992 ہے۔

(و) اس گاڑی کے دو سال کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کل اخراجات	مرمت	پٹرول	سال
Rs. 315,346	Rs.70,340	Rs. 245,000	2007-08
Rs. 369,359	Rs. 59,859	Rs. 309,500	2008-09

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2009)

ضلع وہاڑی میں موٹر رجسٹریشن برانچ میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4375: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں موٹر رجسٹریشن برانچ میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران موٹر رجسٹریشن کی مد میں کتنی آمدن ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران مذکورہ ضلع میں کتنی گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں؟

(د) ان دو سالوں کے دوران کتنی گاڑیاں جعلی کاغذات پر رجسٹریشن کرواتے ہوئے، پکڑی گئیں؟

(ہ) مذکورہ ضلع میں کتنے ملازمین کے خلاف کارروائی کس کس بناء پر ہوئی؟

(تاریخ وصولی 05 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع وہاڑی موٹر رجسٹریشن برانچ میں چھ آفیسرز / آفیشلز کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	1
اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	1
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر	1
ڈیٹا انٹری آپریٹر	1
کلرک	1

کانسٹیبل	1

(ب) مذکورہ ضلع میں سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران موٹر رجسٹریشن کی مد میں آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کل آمدنی	سال
Rs. 10,892,026	2007-08
Rs. 20,770,733	2008-09

(ج) ان دو سالوں کے دوران مذکورہ ضلع میں مندرجہ ذیل گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں۔

کل رجسٹر شدہ گاڑیاں	سال
9358	2007-08
18255	2008-09

(د) ان دو سالوں کے دوران کوئی بھی گاڑی جعلی کاغذات پر رجسٹریشن کرواتے ہوئے نہیں پکڑی گئی۔

(ہ) مذکورہ ضلع میں سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کسی ملازم کے خلاف کسی بھی وجہ سے کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

نارووال میں گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کی تفصیلات

*4403: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نارووال میں گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کا اجراء ہو چکا ہے؟

(ب) نارووال میں گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کب شروع کی گئی؟

(ج) نارووال میں گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کے ابتدائی مراحل میں موٹر کار، ٹریکٹر و کمرشل گاڑیوں، رکشے اور سرکاری گاڑیوں کی کس حساب سے سیریل شروع کی گئی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع نارووال میں گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کا اجراء ہو چکا ہے۔

(ب) ضلع نارووال میں گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن مورخہ 20/08/2009 سے شروع کی گئی ہے۔

(ج) ضلع نارووال میں گاڑیوں کی کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن ابتدائی مراحل میں مورخہ 20/08/2009 سے درج ذیل سیریل نمبرز مع اقسام گاڑی شروع کی گئی ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اقسام گاڑی	جس سیریل نمبر سے گاڑیوں کی رجسٹریشن شروع ہوئی
(1) موٹر سائیکل	NLK-09
(2) ٹریکٹر/کمرشل گاڑیاں	NLS-09
(3) موٹر کار	NLA-09
(4) رکشہ	NLU-09
(5) سرکاری گاڑیاں	NLG-09

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

ملتان، دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4620: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کے ملتان میں کتنے دفاتر ہیں ان میں گریڈ ایک تا 17 کے کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) ان میں کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں، کتنی خالی ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ج) ان دفاتر میں (گریڈ 16 تا 19) کے کتنے ملازمین ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں انکے ناموں و محکمہ جات کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) 2007-08 محکمہ کو ملتان میں کتنی آمدنی ہوئی، آمدن کا ٹارگٹ کیا تھا اگر ٹارگٹ سے کم آمدن ہوئی تو اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) 1) محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب کے ضلع ملتان میں تین دفاتر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

I. دفتر ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ملتان
II. دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر ضلع ملتان
III. ذیلی دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن تحصیل شجاع آباد

2) مذکورہ ضلع کے ان دفاتر میں گریڈ (1 تا17) کے کل 164 ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گریڈ	تعداد ملازمین
1تا9	112
10تا15	38
16تا17	14
کل	164

(ب) ان دفاتر میں کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 202 ہے جب کہ 36 اسامیاں خالی ہیں جو حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق پر کی جائیں گی- ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گریڈ	منظور شدہ تعداد ملازمین	موجود تعداد اہلکاران	خالی اسامیاں
1تا9	129	112	17
10تا15	54	38	16
16تا17	17	14	3
18تا19	2	2	-
کل	202	166	36

(ج) ان دفاتر میں گریڈ (16تا19) کا کوئی بھی ملازم ڈیپوٹیشن پر کام نہیں کر رہا-

(د) سال 08-2007 میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ملتان کی آمدن کا ٹارگٹ اور کل آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	ٹارگٹ	آمدن وصولی
2007-08	Rs. 702,706,000	Rs.

		447,090,615

ٹارگٹ سے کم آمدن کی وجوہات درج ذیل ہیں:-

1-پراپرٹی ٹیکس:

مالی سال08-2007کا ہدف مندرجہ ذیل اصلاحات پر دیا گیا جو پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکا۔

i. ریٹنگ ایریاز میں سروے کا انعقاد۔

ii. ذاتی استعمال اور کرایہ پر دی گئی جائیدادہائے سے متعلق نکات بابت ویلوایشن ٹیبل میں ترامیم۔

iii. توسیع ٹیکس دائرہ کار بابت غیر تشخیص شدہ ایریا۔

iv. ٹیکس سے معافی کے دائرہ کار میں مزید لچک / چھوٹ۔

2-موٹروہیکل ٹیکس:

موٹروہیکل ٹیکس کی مد میں تجویز شدہ ٹارگٹ سے کم وصولی کی درج ذیل وجوہات ہیں:-

i. گاڑیوں کی رجسٹریشن پر ودہولڈنگ ٹیکس کا نفاذ۔

ii. گاڑیوں کی قیمت میں اضافہ۔

iii. گاڑیوں کی امپورٹ پر تین سال سے زیادہ پرانی گاڑی کی شرط کا نفاذ۔

3-کاٹن فیس:

کپاس کی فصل کم ہونے کی وجہ سے کاٹن فیس کا ہدف حاصل نہ ہو سکا۔

4-تفریحی ٹیکس:

سینما ہالوں پر ٹیکس ختم ہونے سے تفریحی ٹیکس میں کمی آئی۔

(تاریخ وصولی جواب 31دسمبر2009)

ضلع چنیوٹ کے ایکسائز آفس میں گاڑیوں کی رجسٹریشن کا اجرا

*4724:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ کو حکومت نے ضلع کا درجہ دیا ہے، اس بارے میں نوٹیفیکیشن 26جنوری2009کو جاری ہوا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 9 ماہ کا عرصہ گزرنے کے بعد بھی چنیوٹ میں ایکسائز کا دفتر گاڑیوں کی رجسٹریشن شروع نہ کر سکا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی عدم دلچسپی کی وجہ سے محکمہ ایکسائز مکمل طور پر قائم نہ ہو سکا جس کے ذمہ داران متعلقہ حکام ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ایکسائز کی طرف سے گاڑیوں کی رجسٹریشن کا کام شروع نہ کرنے کی وجہ سے ضلع کی عوام انتہائی پریشانی اور اضطراب میں مبتلا ہے اور حکومت کو کروڑوں روپے کا مالی نقصان ہو رہا ہے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت جلد از جلد محکمہ ایکسائز کو قائم کرنے کو تیار ہے تو کب تک، تاکہ عوام گاڑیوں کی رجسٹریشن نہ ہونے کی پریشانی سے بچ سکے اور حکومت بھی کروڑوں روپے کے نقصان سے بچ سکے؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یہ درست ہے کہ چنیوٹ کو ضلع کا درجہ بذریعہ مذکورہ نوٹیفیکیشن دیا تاہم اس کا اطلاق مورخہ 2009-07-01 سے کیا گیا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ چنیوٹ میں موٹر گاڑیوں کی رجسٹریشن شروع ہو چکی ہے اور مخصوص نمبروں کی نیلامی بھی مورخہ 2009-12-02 کو ہو چکی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ کیونکہ ضلعی دفتر باقاعدگی سے کام کر رہا ہے۔

(د) چنیوٹ میں موٹر گاڑیوں کی رجسٹریشن شروع ہو چکی ہے اور عوام الناس اس سے استفادہ کر رہے ہیں۔

(ہ) جواب جزو "ج" اور "د" میں دیا جا چکا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2010)</u>

پراپرٹی ٹیکس کے بقایاجات اور وصولی سے متعلقہ تفصیلات

***4843:انجینیر قمر اسلام راجہ: کیاوزیر آبکاری ومحصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں نادہندگان کے ذمے اربوں روپے کے بقایاجات موجود ہیں اور اگر درست ہے تو اس کی کیا وجوہات ہیں اور اس کے ذمہ دار افسران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صرف راولپنڈی میں قریباً ڈیڑھ ارب روپے کے پراپرٹی ٹیکس کے بقایاجات ہیں کیا حکومت ان بقایاجات کی وصولی کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور ذمہ داروں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 12نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4جنوری 2010)

جواب

وزیر آبکاری ومحصولات

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں نادہندگان کے ذمے یکم مارچ 2010تک -/2648982268روپے واجب الادا تھے جس میں سے مبلغ -/689487051روپے متعلقہ تاریخ تک وصول کئے جاچکے ہیں اور -/1959459217روپے بقایاجات موجود ہیں جن کی وصولی کے لئے قانون کے مطابق مختلف نوٹسز کا اجراأور پراپرٹی سیل کرنے کے اقدامات کئے جانے کا عمل جاری ہے-پراپرٹی ٹیکس ڈیمانڈاور بقایاجات کی ضلع وار تفصیل کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-پراپرٹی ٹیکس کی مد میں نادہندگان کے ذمے واجب الادا بقایاجات کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:-

1) پراپرٹی ٹیکس کے بقایاجات میں اپیل معافی میں متنازعہ رقوم اور پانچ مرلہ کی ذاتی رہائش کے ذمے 05-2004سے قبل کی رقوم شامل ہیں-

2) ایسی جائیداد جن کے مالکان کے درمیان وراثت یا ملکیت کے تنازعات ہیں-

3) ایسی جائیداد جن کے مالکان بیرون ملک یا شہر سے باہر رہائش پذیر ہیں-

4) ایسی جائیداد جس کے حق میں عدالت نے فیصلہ ہونے تک ٹیکس کی وصولی روکنے کے احکامات جاری کئے ہوں-

تاہم مذکورہ بالا بقایاجات کی وصولی کے لئے محکمہ ہذا کا عملہ تن دہی سے کوشاں ہے اور اس ضمن میں کوتاہی کے مرتکب افسران واہلکاران کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے-

(ب) یہ درست نہ ہے-راولپنڈی میں یکم مارچ 2010 تک پراپرٹی ٹیکس کی مد میں نادہندگان کے ذمے -/750937647 روپے کی کل ڈیمانڈ واجب الادا تھی جس میں سے مبلغ -/139331050 روپے متعلقہ تاریخ تک وصول کئے جا چکے ہیں اور -/611606597 روپے کے بقایاجات موجود ہیں- محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن راولپنڈی نے ان بقایاجات کی وصولی کے لئے خصوصی مہم کا آغاز یکم اکتوبر 2009 سے شروع کر دیا تھا اس سلسلے میں اشتہارات کے ذریعے لوگوں کو بروقت ٹیکس کی ادائیگی کی ترغیب دینے اور نادہندگان کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے پراپرٹی سیل اور جائیداد کی قرقی جیسے اقدامات شامل ہیں- مزید برآں پراپرٹی ٹیکس کے بقایاجات کی وصولی کی مہم زور وشور سے جاری ہے-اس سلسلہ میں راولپنڈی شہر کے لئے پانچ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں- جن میں ہر ٹیم کا انچارج ایک AETO ہے- قوی امید ہے کہ رواں مالی سال کے اختتام تک پراپرٹی ٹیکس کے بقایاجات کی وصولی کے اہداف کو حاصل کر لیا جائے گا-اس سلسلے میں جن افسران واہلکاران کی وصولی تسلی بخش نہ ہو ان کی جواب طلبی کی جاتی ہے اور قانون کے مطابق تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2010)</u>

<u>ضلع حافظ آباد-پرکشش نمبرز کی نیلامی کی تفصیلات</u>

*5219: <u>چودھری محمد اسد اللہ:</u> کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع حافظ آباد میں 2008 سے اب تک کتنے پرکشش نمبروں کی نیلامی کی گئی،اس سے کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

ضلع حافظ آباد میں 2008 سے اب تک صرف ایک پرکشش نمبر HZA-08-01 نیلام کیا گیا ہے اور اس سے مبلغ -/16000 روپے آمدن ہوئی ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 اپریل 2010)</u>

<u>گوجرانوالہ اور حافظ آباد میں شراب فروخت کرنے کی تفصیلات</u>

*5220: <u>چودھری محمد اسد اللہ:</u> کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ اور حافظ آباد میں شراب بغیر لائسنس کے سرعام فروخت کی جارہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا صورت حال ڈیوٹی پر موجود ایکسائز عملہ کی ملی بھگت سے ہو رہی ہے وہاں پر تعینات ایکسائز کے اہلکاران و آفیسران کے ناموں، عہدہ جات و عرصہ تعیناتی سے بھی آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع گوجرانوالہ اور حافظ آباد میں شراب فروخت کرنے کا کوئی لائسنس جاری نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی بغیر لائسنس کے کہیں شراب فروخت کی اجازت دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ ضلع گوجرانوالہ اور حافظ آباد میں شراب کی فروخت محکمہ ایکسائز کے عملہ کی ملی بھگت سے ہو رہی ہے۔ گوجرانوالہ اور حافظ آباد میں کسی بھی ہوٹل کو شراب فروخت کرنے کا لائسنس جاری نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی ان ہوٹلوں میں کوئی عملہ تعینات ہے۔ شراب اور منشیات کی روک تھام کے لیے محکمہ ایکسائز کے علاوہ پولیس اور دوسری ایجنسیاں بھی کام کرتی ہیں۔ موجودہ مالی سال کے دوران صرف محکمہ ایکسائز نے منشیات کے 17 کیسز پکڑے ہیں۔

ایکسائز برانچ ضلع گوجرانوالہ میں رانا اورنگ زیب AETO مورخہ 05-08-2009 اور ظہیر اختر بٹ جونیئر کلرک مورخہ 03-10-2009 سے تعینات ہیں۔

ایکسائز برانچ ضلع حافظ آباد میں محمد افضل گورائیہ AETO مورخہ 24-12-2005، ملک طاہر شہزاد ETI مورخہ 01-10-2009 اور حامد حیات کانسٹیبل مورخہ 10-10-2009 سے تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اپریل 2010)

ننکانہ صاحب، 2005 سے 2006 میں پرکشش نمبرز کی نیلامی کی منسوخی کی تفصیلات

*5264: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب 2005 سے 2006 تک پرکشش نمبرز کی کتنی دفعہ نیلامی کی گئی؟

(ب) ان میں سے کون کونسی نیلامی کس کس بنا پر منسوخ کی گئی، اسکی وجوہات کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع ننکانہ صاحب 2005 سے 2006 تک تین دفعہ پر کشش نمبرز کی نیلامی کی گئی۔

(ب) ضلع ننکانہ صاحب میں پر کشش نمبروں کی پہلی نیلامی مورخہ 2006۔05۔29 کو ہوئی جو کہ بوجہ نیلامی رقم معقول نہ ہونے کی وجہ سے مجاز اتھارٹی نے منسوخ کر دی۔ دوسری مرتبہ نیلامی کی تاریخ مورخہ 2006۔07۔10 مقرر کی گئی مگر نیلامی میں حصہ لینے والے امیدواروں کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے یہ نیلامی ایک بار پھر منسوخ کر دی گئی۔ تیسری مرتبہ ماسوائے رجسٹریشن نمبر NB۔1 بقیہ پر کشش نمبروں کی نیلامی مورخہ 2006۔09۔18 کو کی گئی۔ نیز رجسٹریشن نمبر NB۔1 کی نیلامی کے دوران دو امیدواروں کے درمیان مسئلہ پیدا ہو گیا جس کی بنا پر ایک امیدوار عدالت عالیہ سے حکم امتناعی لے آیا اور بحکم عدالت عالیہ لاہور رجسٹریشن نمبر NB۔1 کی نیلامی کی نئی تاریخ کا اعلان کیا گیا جو کہ بحکم عدالت عالیہ لاہور سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن صاحب کے دفتر میں مورخہ 2007۔05۔26 کو ہوئی (کاپی حکم عدالت عالیہ لاہور ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 اپریل 2010)</u>

<u>لاہور-سال 2009 میں پراپرٹی ٹیکس نادہندگان سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5352: <u>محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔</u>

محکمہ ایکسائز لاہور نے سال 10-2009 میں کتنے پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائی کی اور کتنے پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کو گرفتار کیا، تفصیل مہینہ وار اور ٹاؤن وار فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 12 مارچ 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

محکمہ ایکسائز لاہور نے سال 10۔2009 میں پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائی کی اور پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کو گرفتار کیا، تفصیل مہینہ وار اور ٹاؤن وار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 جولائی 2010)</u>

لاہور-نومبر 2009 میں پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کی تعداد و تفصیل

*5366: محترمہ نسیم لودھی: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ ایکسائز نے لاہور میں ماہ نومبر 2009 میں کتنے پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائی کی اور جائیدادیں سیل کیں، تفصیل ٹاؤن وائز بیان فرمائیں؟

(ب) محکمہ ایکسائز نے لاہور میں ماہ نومبر 2009 میں کتنے پراپرٹی ٹیکس نادہندگان سے کتنا ٹیکس وصول کیا، تفصیل ٹاؤن وائز بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 12 مارچ 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) محکمہ ایکسائز نے لاہور میں ماہ نومبر 2009 میں پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے جائیدادیں سیل کیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ٹاؤن	پراپرٹی ٹیکس نادہندگان	سیلڈ پراپرٹیز
راوی ٹاؤن	1245	87
داتا گنج بخش ٹاؤن	3031	338
شالیمار ٹاؤن	723	27
سمن آباد ٹاؤن	1712	292
واہگہ ٹاؤن	120	32
عزیز بھٹی ٹاؤن	330	29
گلبرگ ٹاؤن	1466	88
علامہ اقبال ٹاؤن	1109	294
نشتر ٹاؤن	740	46
ٹوٹل	10476	1233

(ب) محکمہ ایکسائز نے لاہور میں ماہ نومبر 2009 میں پراپرٹی ٹیکس نادہندگان سے ٹیکس وصول کیا، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ٹاؤن	پراپرٹی ٹیکس نادہندگان	ٹیکس کی وصولی روپے
راوی ٹاؤن	1245	5,131,742
داتا گنج بخش ٹاؤن	3031	40,120,489

شالیمار ٹاؤن	723	3,736,176
سمن آباد ٹاؤن	1712	7,930,858
واہگہ ٹاؤن	120	460,502
عزیز بھٹی ٹاؤن	330	1,352,895
گلبرگ ٹاؤن	1466	14,497,505
علامہ اقبال ٹاؤن	1109	6,310,479
نشتر ٹاؤن	740	5,583,311
ٹوٹل	10476	85,123,957

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2010)

ضلع گوجرانوالہ، شراب فروخت کرنے کی تفصیلات

*5547: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کن کن اداروں / افراد کو شراب فروخت کرنے کا اختیار ہے، ان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(ب) اس ضلع میں حکومت نے کتنے افراد کو شراب کے استعمال کی اجازت دی ہوئی ہے؟

(ج) ان افراد کو ماہانہ کتنی مالیت کی شراب مہیا کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کسی بھی ادارے / افراد کو شراب فروخت کرنے کا کوئی بھی لائسنس جاری نہ کیا گیا ہے۔

(ب) اس ضلع میں 152 غیر مسلم افراد کو شراب استعمال کرنے کا پرمٹ جاری کیا گیا ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) شراب کے مختلف برانڈ ہیں اور ان کی قیمت بھی مختلف ہے۔ یہ پرمٹ ہولڈر پر منحصر ہے

کہ وہ کونسا برانڈ پیتا ہے چونکہ ضلع گوجرانوالہ میں کسی ادارے / افراد کو شراب فروخت کرنے کا

لائسنس جاری نہ کیا گیا ہے۔نان مسلم پرمٹ ہولڈر راولپنڈی، فیصل آباد، لاہور سے خرید کرتے ہیں اس لئے ماہانہ مالیت کا تعین ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جولائی 2010)

ضلع گوجرانوالہ۔ہوٹلوں کو شراب فروخت کرنے کی تفصیلات

*5548: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں حکومت کن کن ہوٹلوں کو شراب فراہم کرتی ہے، ان کے نام اور ماہانہ کتنی مالیت اور کتنے یونٹ شراب فراہم کرتی ہے؟

(ب) سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران ان ہوٹلوں کو کتنی مالیت کی شراب فروخت کی گئی، حکومت کو کتنا ٹیکس حاصل ہوا؟

(ج) ان کی چیکنگ کے لئے محکمہ کے کون کون سے افراد اس ضلع میں کام کر رہے ہیں؟

(د) ان میں سے کن ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ کارروائیاں چل رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کسی بھی ادارے / فرد کے پاس شراب فروخت کرنے کا کوئی لائسنس نہ ہے اور نہ ہی کسی ادارے یا فرد کو شراب فروخت کرنے کا اختیار ہے۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں کسی بھی ہوٹل / ادارہ کو شراب فروخت کرنے کا لائسنس نہیں دیا گیا لہذا اس مد میں ٹیکس وصول نہیں کیا گیا۔

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں کسی بھی ادارے / فرد کے ذریعے بذریعہ لائسنس شراب فروخت نہ ہوتی ہے۔ لہذا اس سلسلہ میں کوئی عملہ تعینات نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی کسی ملازم کے خلاف اس سلسلے میں کوئی کارروائی کی گئی۔

(د) جواب جزو (ج) میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2010)

لاہور۔پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*5659:انجینیر قمر اسلام راجہ: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں پراپرٹی ٹیکس کے نادہندگان کی تعداد ہزاروں میں ہے اوران نادہندگان کے خلاف کارروائی ہورہی ہے کل کتنے افراد کو سال 2009 میں نادہندگی کی وجہ سے گرفتار کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بڑے نادہندگان زیادہ تر ریجن "بی" میں ہیں اوران کے ذمے لاکھوں روپے کے بقایاجات ہیں جبکہ ریجن "اے" میں اکثریت ان علاقوں کی ہے جہاں غریب اور متوسط لوگ رہتے ہیں؟

(ج) اگر یہ درست ہے تو کتنے ایسے نادہندگان کو گرفتار کیا گیا جن کے ذمے ایک لاکھ یا اس سے اوپر کے بقایاجات ہیں اور کتنے ایسے نادہندگان کو گرفتار کیا گیا جن کے ذمے بیس ہزار یا اس سے کم کے بقایاجات ہیں؟

(تاریخ وصول 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جی ہاں جبکہ تمام پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائی جاری ہے اور یہ کہ 2009 میں 788 افراد کو نادہندگی کی وجہ سے گرفتار کیا گیا، جس میں سے ریجن "اے" لاہور نے مالی سال 09-2008 کے دوران 93 افراد کو گرفتار کیا۔ جبکہ ریجن "بی" لاہور نے کیلنڈر سال 2009 کے دوران 695 افراد کو گرفتار کیا۔

(ب) دوسرے ریجن کی طرح ریجن "بی" میں بھی بڑے نادہندگان موجود ہیں جن کے ذمے واجبات کی ادائیگی کے لئے بھرپور مہم جاری ہے جبکہ ریجن "اے" میں ایسے علاقے موجود ہیں جہاں غریب اور متوسط لوگ رہتے ہیں۔

(ج) ایک لاکھ روپے سے اوپر کے 192 نادہندگان کو گرفتار کیا جبکہ بیس ہزار روپے سے کم کے 452 افراد کو گرفتار کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جولائی 2010)

بہاولپور۔ٹیکس کی مد میں وصولی کی تفصیلات

*5898: جناب ذوالفقار علی: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاول پور میں یکم جنوری 2008 سے آج تک محکمہ ہذا کو کتنا ٹیکس کس کس مد میں وصول ہوا، تفصیل سال بہ سال بتائیں؟

(ب) پراپرٹی ٹیکس کے سلسلہ میں کتنے مرلے تک ٹیکس فری ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع بہاولپور میں یکم جنوری 2008 سے جون 2010 تک محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے ٹیکس وصول کیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام مد	وصولی جنوری 2008 سے جون 2009 تک	وصولی جولائی 2009 سے جون 2010 تک	ٹوٹل
پراپرٹی ٹیکس	47,896,721	40,830,268	88,726,989
موٹر ٹیکس	129,148,585	109,018,748	238,167,333
پروفیشنل ٹیکس	6,800,1	5,796,963	12,597,070
انٹر ٹینمنٹ ڈیوٹی	52,865	43,700	96,565
ایکسائز ڈیوٹی	1,845,013	1,487,175	3,332,188
ہوٹل ٹیکس	1,331,719	1,212,437	2,544,156
کاٹن فیس	64,074,143	38,998,010	103,072,153
ٹوٹل			448,536,454

(ب) پانچ مرلے تک رہائشی مکان ٹیکس فری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2010)

بہاول پور۔رجسٹرڈ گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5899: جناب ذوالفقار علی: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور میں محکمہ ایکسائز سے رجسٹرڈ گاڑیوں کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنی گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں اور ان سے کتنا ٹیکس وصول ہوا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع بہاول پور میں 19-05-2010 تک محکمہ ایکسائز سے 203391 گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئی ہیں۔

(ب) یکم جنوری 2008 سے 19-05-2010 تک 58846 گاڑیاں رجسٹرڈ ہوئیں اور ان سے مبلغ-/125956393 روپے ٹیکس وصول ہوا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

اقسام گاڑی	تعداد گاڑی	ٹیکس کی وصولی	رجسٹریشن فیس
کار	2121	1314639	17905670
موٹر سائیکل	53464	64156900	28834165
ٹریکٹر	1917	0	9695187
کمرشل گاڑیاں	212	128538	1152156
رکشہ	908	91518	1008130
سرکاری/نیم سرکاری گاڑیاں	224	267715	1401884
کل	58846	65959201	59997192

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

سال 09-2008، فیصل آباد میں ریونیو اکٹھا کرنے کی تفصیلات

*5926: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ایکسائز نے سال 09-2008 میں فیصل آباد میں کتنا ریونیو اکٹھا کیا، تمام مدوں میں علیحدہ علیحدہ ریونیو کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) محکمہ ایکسائز فیصل آباد نے سال 09-2008 میں کتنی مالیت کی منشیات پکڑیں اور کتنے افراد کے خلاف مقدمات درج ہوئے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) محکمہ ایکسائز نے سال 09-2008 میں فیصل آباد میں جتنا ریونیو اکٹھا کیا اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

	نام مد	وصولی
-1	پراپرٹی ٹیکس	309170968
-2	موٹر وہیکل ٹیکس	286741052
-3	تفریحی ٹیکس	6792126
-4	پروفیشنل ٹیکس	31893110
-5	کاٹن فیس	4945717
-6	ایکسائز ڈیوٹی	63564269
-7	ہوٹل ٹیکس	12993264
	کل وصولی	716100586

(ب) محکمہ ایکسائز فیصل آباد نے سال 09-2008 میں جتنی مالیت کی منشیات پکڑیں اور جتنے افراد کے خلاف مقدمات درج ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

قسم منشیات	مقدار	افراد جن کے خلاف مقدمات درج ہوئے
چرس	10.505 کلو گرام	54
ہیروئن	1.035 کلو گرام	41
شراب	65 لیٹر	04
پوست	43.000 کلو گرام	02

مذکورہ بالا منشیات کی مالیت تقریباً -/595000 روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2010)

فیصل آباد۔انڈسٹریل یونٹ کی مد میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی

*5927: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں کتنے انڈسٹریل یونٹ پراپرٹی ٹیکس کی مد میں آتے ہیں؟

(ب) ان یونٹس پر ٹیکس کا کیا فارمولہ ہے اور اس مد میں 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنا ٹیکس وصول کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) فیصل آباد میں انڈسٹریل یونٹ جو پراپرٹی ٹیکس کی مد میں آتے ہیں ان کی تعداد 18118 ہے۔

(ب) ان یونٹس پر پراپرٹی ٹیکس نکالنے کا فارمولہ درج ذیل ہے:-

(GARV) سالانہ تشخیص = (زمین کا رقبہ گزوں میں + تعمیر شدہ مربع فٹوں میں) x ذیل میں دیئے گئے ریٹ x12 خالص تشخیص (ARV) = سالانہ تشخیص 10%

ٹیکس کی شرح: اگر خالص تشخیص = 20000 یا 20000 سے کم ہو تو ٹیکس 20% شرح سے لیا جائے گا اگر خالص تشخیص 20000 سالانہ سے زائد ہو تو ٹیکس کی شرح 25% ہو گی۔

ان یونٹس پر پراپرٹی ٹیکس ہر علاقہ کے ویلیویشن ٹیبل کے ریٹ کے مطابق وصول کیا جاتا ہے۔

ان یونٹس پر ماہانہ پراپرٹی ٹیکس کا فارمولہ درج ذیل ہے:-

مین روڈ		آف روڈ			
جگہ فی مربع گز 500 مربع گز تک	تعمیر شدہ رقبہ فی مربع فٹ 3000 مربع گز تک	جگہ فی مربع گز 500 مربع گز تک		تعمیر شدہ رقبہ فی مربع فٹ 3000 مربع گز تک	
سرگودھا روڈ	کرایہ پر	2.50	2.50	2.00	2.00
	ذاتی	0.25	0.25	0.20	0.20
شیخوپورہ روڈ	کرایہ پر	2.00	2.00	1.50	1.50
سمندری روڈ مقبول روڈ ستیانہ روڈ غلام محمد آباد فیض آباد منصورہ آباد رضا آباد	ذاتی	0.20	0.20	0.15	0.15

جھنگ روڈ					
جھمرہ روڈ	کرایہ پر	1.50	1.50	1.50	1.50
	ذاتی	0.15	0.15	0.15	0.15
مین روڈ			آف روڈ		
جگہ فی مربع گز500 مربع گز سے زائد		تعمیر شدہ رقبہ فی مربع فٹ3000مربع گز سے زائد	جگہ فی مربع گز 500مربع گز سے زائد	تعمیر شدہ رقبہ فی مربع فٹ3000مربع گز سے زائد	
سرگودھا روڈ	کرایہ پر	2.00	2.00	1.50	1.50
	ذاتی	0.20	0.20	0.15	0.15
شیخوپورہ روڈ	کرایہ پر	1.50	1.50	1.60	1.60
سمندری روڈ مقبول روڈ ستیانہ روڈ غلام محمد آباد فیض آباد منصورہ آباد رضاآباد جھنگ روڈ	ذاتی	0.15	0.15	0.15	0.15
جھمرہ روڈ	کرایہ پر	1.00	1.00	1.00	1.00
	ذاتی	0.10	0.10	0.05	0.05

اس مد میں سال2007-08 میں-/26969218اور سال2008-09 میں -/34129316روپے پراپرٹی ٹیکس وصول کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب9 جولائی2010)

ضلع گجرات۔پراپرٹی ٹیکس اور موٹر رجسٹریشن سے آمدن کی تفصیل

*6416: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے کل کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) ضلع گجرات میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سال2008-09 میں کتنا ریونیو حاصل ہوا؟

(ج) موٹر رجسٹریشن کی مد میں سال2008-09 میں کتنا ریونیو حاصل ہوا؟

(تاریخ وصولی15 مارچ2010 تاریخ ترسیل 3 مئی2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع گجرات میں ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے پانچ دفاتر ہیں۔

(ب) ضلع گجرات میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں سال 09۔2008 میں مبلغ۔/70,880,708 روپے ریونیو حاصل ہوا۔

(ج) ضلع گجرات میں موٹر رجسٹریشن کی مد میں سال 09۔2008 میں مبلغ ۔/76,582,913 روپے ریونیو حاصل ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2010)

ایک کنال سے کم گھر پر پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات

*6616: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کے ذاتی ایک کنال سے کم گھر پر کتنا پراپرٹی ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ریٹائرڈ سرکاری ملازم نے اگر ایک کنال سے کم ذاتی گھر کے کسی پورشن کو کرایہ پر دے رکھا ہو تو اس سے محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی طرف سے Assess کردہ ویلیو کا 29 فیصد بطور پراپرٹی ٹیکس وصول کیا جاتا ہے؟

(ج) اگر مندرجہ بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ریٹائرڈ سرکاری ملازم کے ایک کنال سے کم گھر پر چاہے اس کا کوئی پورشن کرایہ پر بھی ہو پراپرٹی ٹیکس سے مستثنیٰ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 05 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ریٹائرڈ سرکاری ملازم کے ذاتی ایک کنال کے گھر پر سے کوئی پراپرٹی ٹیکس وصول نہیں کیا جا رہا ہے۔

(ب) بحوالہ حکومتی ہدایات نمبر (E&T)A.Q.NO.3352

S.O.Tax مورخہ 2004۔02۔24، ریٹائرڈ سرکاری ملازم کے ایک کنال سے کم ذاتی گھر کا جتنا پورشن کرایہ پر دے رکھا ہو تو اس پورشن کی تشخیص کردہ ویلیو کے مطابق ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔

(ج) یہ معاملہ قانون سازی کے متعلقہ ہے لہذا ریٹائرڈ سرکاری ملازم کے ایک کنال سے کم گھر پر چاہے اس کا کوئی پورشن کرایہ پر بھی ہو پراپرٹی ٹیکس سے مستثنیٰ کرنے کی ابھی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

فیصل آباد۔پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی تفصیلات

*6618: چوہدری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد سے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے سال 2008 اور 10-2009 کا ٹارگٹ کیا مقرر کیا گیا تھا؟

(ب) اس عرصہ کے دوران سال وائز کتنا پراپرٹی ٹیکس وصول ہوا؟

(ج) اس عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے متعین ملازمین کے نام، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) اس عرصہ کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی صحیح تشخیص نہ کرنے پر کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 05 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا ٹارگٹ برائے سال 09-2008 اور 10-2009 درج ذیل ہے:۔

سال	ٹارگٹ
2008-09	473,464,415
2009-10	529,862,136

(ب) سال 09-2008 اور 10-2009 میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	وصولی
2008-09	31,91,70,968
2009-10	27,13,19,511 (ماہ مارچ 2010 تک)

(ج) پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کیلئے 09-2008 اور 10-2009 میں جو ملازمین تعینات تھے،۔ان کے نام، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سال09۔2008اور10۔2009کے دوران پراپرٹی ٹیکس کی صحیح تشخیص نہ کرنے پر درج ذیل ملازمین کے خلاف کارروائی کی گئی:۔

نمبر شمار	نام اہلکار	عہدہ
1	افتخار حسین	انسپکٹر
2	محمد ارشاد	سینئر کلرک
3	بابر نسیم	جونیئر کلرک

(تاریخ وصولی جواب14 مئی2010)

محکمہ ایکسائز۔تبادلہ جات کی تفصیلات

*6832:جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیاوزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی جی ایکسائز پنجاب کتنے عرصہ سے موجودہ پوسٹ پر تعینات ہیں؟

(ب) ان کی تعیناتی کے دوران کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کے تبادلہ جات کس کس بناء پر کئے گئے، انکی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) سال09۔2008اور10۔2009کے دوران لاہور میں کون کونسی کتنی خالی اسامیاں پر کی گئیں گریڈ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) اس وقت لاہور میں محکمہ کی کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کہاں کہاں پر خالی ہیں،ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی23اپریل2010 تاریخ ترسیل11 مئی2010)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ڈی جی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب مورخہ18-12-2009سے موجودہ پوسٹ پر تعینات ہیں۔

(ب) ڈی جی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب کی تعیناتی کے دوران جن ملازمین کے تبادلہ جات کئے گئے ان کی تفصیل گریڈ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال09-2008اور10-2009کے دوران لاہور میں جو خالی اسامیاں پر کی گئیں ان کی تفصیل گریڈ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس وقت لاہور میں محکمہ کی جو اسامیاں خالی ہیں ان کی تفصیل گریڈ وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان خالی اسامیوں کو حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق پر کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب08جولائی2010)

لاہور مقصود احمد ملک

3اکتوبر2010 سیکرٹری